27واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 8 مارچ 2017

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

بروز جمعرات یکم دسمبر 2016 اور بروز پیر 6 فروری 2017 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

جوہر ٹاؤن لاہور: ریکارڈ سے غائب فائلوں اور انکوائری سے متعلقہ تفصیلات

*5612: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئر نگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جوہر ٹاؤن لاہور کے فیز I اور فیز II کی کافی فائلیں ایل ڈی اے کے ریکارڈ سے غائب ہیں اگر ہاں تو کتنی ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان غائب ہونے والی فائلوں میں محکمہ کے عملے کا ملوث ہونے کا خدشہ ہے ؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مجاز اتھارٹی نے ان غائب ہونے والی فائلوں کی انکوائری کے لیے جو کمیٹی مورخہ 10-12-2009 بذریعہ آفس آرڈر نمبر LDA/DCPI/3566 بنائی تھی، اس نے آج تک کیا کارروائی کی، اس کیس کی مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 24 مارچ 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئر نگ

(الف) یہ درست ہے کہ فیز I کی 479 اور فیز II کی 582، کل 1061 مثلہ جات ایل ڈی اے کے ریکارڈ سے گمشدہ پائی گئی ہیں جن کی بابت محکمہ نے 30 جولائی 2009 کو روزنامہ جنگ میں اشتہار شائع کیا تھا جس میں عوام الناس کو مطلع کیا گیا تھا کہ ان پلاٹوں کی ملکیت کی تصدیق نہیں کی جاسکتی اور ان کا لین دین ایل ڈی اے نے ممنوع قرار دیا ہے اگر کوئی شخص ان پلاٹوں کا لین دین کرتا ہے تو محکمہ ذمہ دار نہ ہوگا۔

(ب) ان فائلوں کی گمشدگی میں محکمہ کے عملے کے ملوث ہونے کے خدشہ کو یکسر نظر انداز نہیں کیا جاسکتا تاہم گمشدہ فائلوں کے ذمہ داران ان کی نشاندہی کے لیے جناب ناظم اعلیٰ لاہور ترقیاتی ادارہ، لاہور کے احکامات کے تحت ڈائریکٹر Hidden Properties اور ڈائریکٹر ریسرچ پر مشتمل ایک کمیٹی قائم کی گئی جس کا باقاعدہ نوٹیفیکیشن ڈائریکٹر C&I نے مورخہ 10.12.2009 کو بذریعہ آفس آرڈر نمبری LDA/DC&I/3566 جاری کیا کاپی تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)انکوائری کمیٹی کے مطابق انکوائری سال 2012 میں مکمل کر کے انکوائری رپورٹ ایڈمنسٹریشن ڈائریکٹوریٹ کو ارسال کر دی گئی تھی لیکن 9 مئی 2013 کو ایل ڈی اے پلازہ میں آگ لگنے کے افسوس ناک واقعہ میں تمام ریکارڈ جل گیا اور اس وقت یہ انکوائری رپورٹ ایل ڈی اے کے پاس نہ ہے۔تاہم گمشدہ مثلہ جات کے ذمہ داران کی نشاندہی کے لئے ڈائریکٹر ریسرچ اور ڈائریکٹر ہڈن پر اپرٹیز پر مشتمل انکوائری کمیٹی دوبارہ قائم کر دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2017)

لاہور: کچی آبادی چودھری کالونی کے گھروں کو مسمار کرنے کی تفصیلات

*1856: میاں محمد اسلم اقبال: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئر نگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کچی آبادی چودھری کالونی ایل او ایس لاہور کو ختم کر دیا گیا تاکہ سڑک کو کھلا کیا جا سکے؟

(ب) مذکورہ آبادی کے کتنے گھروں کو مسمار کیا گیا؟

(ج) متاثرہ لوگوں کو پے منٹ کی تمام تفصیلات مہیا کی جائیں؟

(د) زمین کا ریٹ اور ڈھانچہ کا کیا ریٹ دیا گیا ہے؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہاں پر کچی آبادی کی رہائشی جگہ کو کمرشل ریٹ پر بھی پے منٹ کی گئی ہے، اسکی تفصیل بھی مہیا کی جائے؟

(تاریخ وصولی 13 اگست 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئر نگ

(الف) کچی آبادی ایل او ایس کو ختم نہیں کیا گیا۔آبادی میں سے جتنی جگہ درکار تھی اتنا ہی رقبہ حاصل کیا گیا ہے۔

(ب) کچی آبادی چودھری کالونی کے 32 گھروں کو مسمار کیا گیا ہے۔

(ج) متاثرہ گھروں کی پے منٹ کی تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(د) زمین کا معاوضہ ۔/2,55,000 روپے 15% + فی مرلہ بمطابق قانون ادا کیا گیا ہے اور ڈھانچہ کیلئے بلڈنگ کی کیٹیگری، عمر اور دیگر عوامل کو مدنظر رکھ کر اسیسمنٹ کرکے ادائیگی کی گئی ہے۔

(ہ) کچی آبادی کے کسی بھی رہائشی کو کمرشل ریٹ پر ادائیگی نہیں کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مارچ 2017)

لاہور: ٹاؤن شپ ہاؤسنگ سکیم کی ایل ڈی اے کو منتقلی و دیگر تفصیلات

*2411: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئر نگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹاؤن شپ ہاؤسنگ سکیم کو محکمہ ہاؤسنگ و شہری ترقی نے پلان کیا اگر یہ درست ہے تو یہ بھی بتایا جائے کہ اس سکیم کا انتظامی کنٹرول کتنا عرصہ اس محکمہ کے پاس رہا؟

(ب) اس ہاؤسنگ سکیم میں کتنی کیٹیگریز کے پلاٹ بنائے گئے کس کس طبقہ کے لئے کس شرح کے ساتھ کوٹہ مخصوص کیا گیا پلاٹ کی الاٹمنٹ کا کیا طریقہ کار تھا؟

(ج) یہ سکیم کن شرائط کے تحت ایل ڈی اے کے حوالہ کی گئی، کیا ایل ڈی اے کے ساتھ حوالگی کے وقت کوئی تحریری معاہدہ کیا گیا اہم شرائط کیا تھیں کیا ایل ڈی اے اس سکیم کے بنیادی پلان میں تبدیلی کا مجاز ہے محکمہ ہاؤسنگ کے دور میں فی کنال نقشہ منظوری اور پلاٹ ٹرانسفر فیس کیا تھی؟

(د) جب یہ سکیم ایل ڈی اے کے حوالہ کی گئی تو تمام پلاٹس اور ان کے الاٹیز کا بھی مکمل ریکارڈ ایل ڈی اے کے حوالہ کیا گیا اگر یہ درست ہے تو اس وقت ایل ڈی اے نے کیوں اپنی من مانی شرائط اور چارجز پلاٹس ٹرانسفر وغیرہ عائد کر رکھے ہیں اور کیا یہ درست ہے کہ ایل ڈی اے کے اہل کار مختلف الاٹیز کو ریکارڈ منگوانے کے بہانے تنگ کرتے ہیں اور ریکارڈ مکمل نہ ہونے کا بہانہ کرتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 9 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 12 دسمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئر نگ

(الف) ٹاؤن شپ سکیم کو محکمہ C&W (کمیونیکیشن اینڈ ورکس) نے سال 62-1961 میں پلان کیا تھا اور اس کا انتظامی کنٹرول محکمہ ہاؤسنگ و شہری ترقی کے حوالہ کیا گیا جس کے پاس 31-07-1993 تک

کنٹرول رہااور سکیم ہذالاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے حوالہ ہو گئی۔نوٹیفکیشن تتمہ "الف "ایوان کی میز پر رکھ دیا گیاہے۔

(ب)ٹاؤن شپ سکیم میں رہائشی، کمرشل،انڈسٹریل اور پبلک یوٹیلیٹی کیٹیگریز کے مختلف سائز کے پلاٹ بنائے گئے۔ جن کوٹہ اور طبقہ کو پلاٹ الاٹ کئے گئے ان میں پبلک کوٹہ، گورنمنٹ کوٹہ،ڈیفنس کوٹہ، لینڈآنر کوٹہ،لیبر کوٹہ،آرمی کوٹہ M.L.A کوٹہ وغیرہ شامل ہیں۔پلاٹ بمطابق پالیسی الاٹ کئے گئے تھے۔

(ج)بمطابق وزیر اعلیٰ پنجاب کی منظوری مورخہ 95۔01۔17 شرائط کی تفصیل تتمہ "ب"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ایل ڈی اے ایکٹ 1975ء کے سیکشن 13 کے تحت اتھارٹی سکیم میں ردوبدل کی مجاز ہے۔

(د) محکمہ ہاؤسنگ نے سکیم کی منتقلی پر تمام الاٹیز کی فائلوں کا مکمل ریکارڈ ایل ڈی اے کو نہ دیا تھا جو فائلیں ایل ڈی اے کو وصول نہ ہوئی تھیں ان کی ڈوپلیکیٹ فائل کی تیاری کے لئے سال 2000 میں اخبار میں اشتہار دیا گیا تھا۔بمطابق نوٹیفکیشن مورخہ 1993۔07۔31 تمام شرائط / ٹرانسفر فیس وغیرہ ایل ڈی اے کی پالیسی کے مطابق وصولی ہوتی ہے ون ونڈو سیل پر لوگ اصل کاغذات کی جانچ پڑتال کے لئے اسسٹنٹ ڈائریکٹر کے روبرو پیش ہوتے ہیں دفتری اہلکاروں کو ملنے کی اجازت نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 6 مارچ 2017)</u>

لاہور: پانی کی فراہمی کے لئے لگائے گئے ٹیوب ویلز کی تعداد و موجودہ صورت حال کی تفصیلات

*2600:ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لاہور میں پانی کی فراہمی کے لئے کتنے ٹیوب ویلز، کتنے کیوسک کے اور کس کس جگہ پر لگائے گئے ہیں، کتنے ٹیوب ویل اپنی عمرپوری کر چکے ہیں، کتنے ٹیوب ویلز کے بور ختم ہو چکے ہیں،فی الوقت کتنے ٹیوب ویل بالکل صحیح کام کر رہے ہیں؟

(ب) محکمہ واسا شہریان لاہور کو کتنے گیلن پانی روزانہ فراہم کرتا ہے جو شہر کی کتنے فیصد آبادی کی ضرورت پورا کرتے ہیں۔کیا یہ درست ہے کہ 50 گیلن فی کس یومیہ پانی کی فراہمی کم از کم معیار ہے؟

(ج) پانی کی کتنی فیصد لائینز اپنی عمر پوری کر چکی ہیں، سالانہ تبدیلی کے تحت کتنی لائنز تبدیل کی جاتیں ہیں، کتنی فیصد واٹر سپلائی کی لائینز ایس بس ٹاس کی ہیں اور کتنی آئرن پائپ؟

(تاریخ وصولی 16 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) واسا لاہور میں پانی کی فراہمی کے لیے 527 ٹیوب ویلز نصب ہیں جن میں 4 کیوسک کے 276 ٹیوب ویلز، 3 کیوسک کا 1 ٹیوب ویل، 2 کیوسک کے 247 ٹیوب ویلز اور 1 کیوسک استعداد کے 3 ٹیوب ویلز ہیں اور ٹیوب ویلز کے مقامات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اِن میں سے 105 ٹیوب ویلز کی پیداواری استطاعت پہلے سے کم ہو چکی ہے۔ اگرچہ یہ ٹیوب ویل کام کر رہے ہیں مگر اپنی ڈیزائن استعداد کے مطابق کام نہیں کر رہے۔ جن کی تبدیلی کا عمل جاپان انٹرنیشنل کوآپریشن ایجنسی (JICA) کے تعاون سے اگست 2016ء سے جاری ہے۔ ان میں سے 20 ٹیوب ویلز کی تنصیب کا عمل مکمل ہو چکا ہے جبکہ بقایا ٹیوب ویلز کی تنصیب کا عمل 30 نومبر 2017ء تک مکمل کر لیا جائے گا۔

(ب) محکمہ واسا شہریان لاہور کو 500 ملین گیلن سے زائد پانی روزانہ فراہم کرتا ہے جو واسا کے زیر انتظام 90 فیصد آبادی کی ضرورت کو پورا کر رہا ہے۔ یومیہ پانی کی فراہمی کا کم از کم معیار 75 گیلن فی کس ہے۔

(ج) پانی کی 75 فیصد لائینز اپنی عمر پوری کر چکی ہیں۔ پانی کی لائنوں کی سالانہ تبدیلی گورنمنٹ کے فنڈز پر منحصر ہے۔ البتہ گورنمنٹ آف پنجاب نے 2008ء سے 2017 تک تقریباً 800 کلومیٹر لائنوں کو تبدیل کروانے کے لیے فنڈ مہیا کیے۔ مزید براں اگلے دو سال میں تقریباً 400 کلومیٹر پائپ لائنوں کی تبدیلی کے لیے فنڈ مہیا کیے جا رہے ہیں۔ اس پراجیکٹ پر ماہ فروری سے کام جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مارچ 2017)

سپورٹس کمپلیکس سمن آباد لاہور سے متعلقہ تفصیلات

*5541: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سمن آباد سپورٹس کمپلیکس کی تعمیر و آرائش پر کل کتنی لاگت آئی؟

(ب) سمن آباد سپورٹس کمپلیکس کو کب تعمیر کیا گیا نیز اس کی تعمیر کے لئے اشتہار کن کن اخبارات میں کب دیا گیا، اخبار کا نام اور اشتہار کی تاریخ سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) سمن آباد سپورٹس کمپلیکس میں کھلاڑیوں کو کون کونسی سہولتیں میسر ہیں نیز کھلاڑیوں کو مزید بہتر سہولتیں فراہم کرنے کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(د) سمن آباد سپورٹس کمپلیکس کا کل رقبہ کتنا ہے، کتنے رقبہ پر سپورٹس کمپلیکس تعمیر کیا گیا اور کتنے رقبہ کو بطور گراؤنڈ استعمال کیا جا رہا ہے؟

(ہ) سپورٹس کمپلیکس سمن آباد کو پی ایچ اے کب اپنی تحویل میں لیا اور اس کمپلیکس میں کل کتنے ملازمین اور مالی کام کر رہے ہیں، ان کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 19 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 14 فروری 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) سمن آباد سپورٹس کمپلیکس ایل ڈی اے نے 1982ء میں تعمیر کروایا لہٰذا تعمیر کی لاگت کا علم ایل ڈی اے کو ہے جبکہ اس کی آرائش پر تقریباً 41 ملین روپے لاگت آئی۔

(ب) سمن آباد سپورٹس کمپلیکس کو 1982ء میں تعمیر کیا گیا۔ ان کے اشتہارات کا علم ایل ڈی اے کو ہے اور یہ سوال ایل ڈی اے سے متعلقہ ہے۔

(ج) سمن آباد سپورٹس کمپلیکس میں کھلاڑیوں کی سہولت کے لئے 1۔ بیڈمنٹن 2۔ ٹیبل ٹینس 3۔ جمنیزیم 4۔ ایروبکس 5۔ سکواش 6۔ سوئمنگ پول 7۔ سنوکر ہیں۔ کھلاڑیوں کو مزید سہولتیں فراہم کرنے کے لئے حکومت کا فی الحال پروگرام نہ ہے۔

(د) سمن آباد سپورٹس کمپلیکس کا کل رقبہ 10 ایکڑ اور 7 کنال بمعہ بلڈنگ، سوئمنگ پول، گراؤنڈز ہے۔ سپورٹس کمپلیکس بلڈنگ بشمول سوئمنگ پول کا ایریا تقریباً 7 کنال ہے اور کرکٹ گراؤنڈ کا رقبہ 5 ایکڑ اور سیر کرنے والوں کے لئے گراؤنڈ کا رقبہ 5 ایکڑ ہے۔

(ہ) سمن آباد سپورٹس کمپلیکس کو پی ایچ اے نے ایل ڈی اے سے 1998-11-17 کو اپنی تحویل میں لیا ملازمین کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مارچ 2017)

ایل ڈی اے کے ترقیاتی فنڈز اور کاموں سے متعلقہ تفصیلات

*5760: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2014 کے دوران ایل ڈی اے کو ترقیاتی کاموں کے لئے کل کتنا بجٹ دیا گیا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ضلع لاہور میں ایل ڈی اے کے ترقیاتی کاموں کے لئے سبزہ زار کو ایک کروڑ ستر لاکھ، جوبلی ٹاؤن کے لئے چار کروڑ تیس لاکھ، جوہر ٹاؤن فیز ون، فیز ٹو کے لئے تین کروڑ، موہلنوال کے لئے ایک کروڑ چالیس لاکھ، مصطفیٰ ٹاؤن کے لئے ساٹھ لاکھ اور نیو ہاؤسنگ سکیم کے لیے ستر کروڑ روپے رکھے گئے تھے نیز متذکرہ علاقوں میں کل کتنی رقم خرچ کی گئی اور کتنی رقم ایل ڈی اے انتظامیہ کی عدم توجہی اور کام میں غفلت کی وجہ سے بقایا بچی؟

(ج) ضلع لاہور میں لبرٹی پلازہ کی پارکنگ کے لئے کل کتنی رقم سال 2014 میں رکھی گئی تھی نیز کتنی رقم خرچ کی گئی اور کتنی بقایا بچی اور کیوں؟

(تاریخ وصولی 2 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) سال 2014 کے دوران ایل ڈی اے کو ترقیاتی کاموں کے لیے 2604.35 ملین روپے دیئے گئے۔

(ب) سال 2014 کے دوران ایل ڈی اے نے سڑکوں کی بحالی، مرمت و پیچ ورک کے لیے 20 کروڑ روپے مختص کئے جن میں سے 15 کروڑ خرچ کئے گئے باقی رقم جاری کاموں کی تکمیل کے بعد رواں مالی سال میں ادا کی گئی۔

(ج) ضلع لاہور میں لبرٹی پلازہ کی پارکنگ کے لیے سال 2014 میں کوئی رقم مختص نہیں کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مارچ 2017)

سرگودھا صاف پانی کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*7257: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے صاف پانی کی فراہمی کے لئے ایک کمپنی تشکیل دی ہے اگر ایسا ہے تو اس کمپنی کا دائرہ کار کیا ہے اور کیا صاف پانی کی فراہمی میں شہر سرگودھا / ضلع سرگودھا بھی شامل ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو ضلع سرگودھا کے کن دیہاتوں میں صاف پانی فراہم کرنے کا منصوبہ ہے؟

(ج) کیا چک نمبر 51 جنوبی پٹھان والا سرگودھا کو بھی صاف پانی فراہم کیا جائے گا اور وہ موجودہ پروگرام میں شامل ہے یا نہیں؟

(د) اگر شامل ہے تو اس چک کو صاف پانی کب تک مہیا ہو سکے گا اگر نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2016 تاریخ ترسیل 22 جنوری 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ہاں، یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے پینے کے صاف اور محفوظ پانی کی فراہمی کیلئے پنجاب صاف پانی کمپنی تشکیل دی ہے۔ اس کمپنی کا دائرہ کار پنجاب کے صرف دیہی علاقوں میں صاف اور محفوظ پانی کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے اور ضلع سرگودھا کے دیہی علاقے بھی اس میں شامل ہیں۔

(ب) ضلع سرگودھا کے ان تمام دیہی علاقوں میں جہاں پینے کا صاف اور محفوظ پانی میسر نہیں وہاں پینے کا صاف اور محفوظ پانی فراہم کیا جائے گا۔

(ج) جی ہاں، چک نمبر 51 جنوبی پٹھان والا سرگودھا میں سروے مکمل ہوتے ہی پینے کا صاف اور محفوظ پانی فراہم کرنے کے لئے کام شروع کر دیا جائے گا۔

(د) پنجاب صاف پانی کمپنی کی طرف سے سروے کیا جا رہا ہے، سروے مکمل ہوتے ہی پانی کے معیار کے مطابق پلانٹ لگانے کا ٹھیکہ دے دیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 6 مارچ 2017)</u>

پلازوں اور شاپنگ سنٹرز سے کمرشلائزیشن فیس کی وصولی سے متعلقہ تفصیلات

*7305: باؤ اختر علی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع لاہور میں موجود پلازوں اور شاپنگ سنٹروں سے سال 2013 تا 2015 میں کل کتنی کمرشلائزیشن فیس قومی خزانہ میں جمع ہوئی، تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ضلع لاہور میں پلازوں اور شاپنگ سنٹروں نے سال 2013 تا 2015 میں کمرشلائزیشن فیس سرکاری خزانہ میں جمع نہیں کروائی بلکہ بعض افسروں کو لاکھوں روپے رشوت دیکر معاملہ ختم کروالیا؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ان پلازوں اور شاپنگ سنٹروں کے مالکان اور ذمہ دار سرکاری ملازمین کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائی جائیں؟

(تاریخ وصولی 5 فروری 2016 تاریخ ترسیل 14 مارچ 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ضلع لاہور میں کمرشلائزیشن فیس کی مد میں سال 2013 تا 2015 تقریباً۔/7314.641 ملین روپے جمع ہوئے ان میں سے۔/6,65,48,24,166 روپے مستقل کمرشلائزیشن فیس کی مد میں اور۔/65,96,37,423 روپے سالانہ کمرشلائزیشن فیس کی مد میں وصول کیے گئے، جسکی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع لاہور میں جن پلازوں اور شاپنگ سنٹروں کے مالکان نے کمرشلائزیشن فیس جمع نہ کروائی ہو ان کے خلاف وقتاً فوقتاً آپریشن کیا جاتا ہے اور ان عمارات کو ایل ڈی اے سیل کرتا ہے اور کمرشلائزیشن فیس بھی وصول کی جاتی ہے۔

(ج) ایل ڈی اے کے کچھ اہلکار جن کے بارے میں کمرشل فیس کی مد میں کرپشن کے الزامات تھے اُن کے خلاف مورخہ 13.02.2017 کو ایک اعلیٰ سطح کی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جو کہ ان تمام شکایات کی تحقیقات کر رہی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 6 مارچ 2017)</u>

صوبہ کی عوام کو پینے کے لئے صاف پانی کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*7410: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) عوام الناس کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کیلئے حکومت کی کیا ذمہ داری ہے؟

(ب) صوبہ کے عوام کو پینے کا صاف پانی فراہم کرنے کیلئے حکومت نے بالخصوص اپنے موجودہ دور میں کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں بالخصوص دیہی علاقوں میں پینے کا صاف پانی دستیاب نہیں ہے جس کی وجہ سے بیماریاں جنم لے رہی ہیں؟

(د) اگر مندرجہ بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت عوام الناس کو پینے کا صاف پانی فراہم کرنے کیلئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 16 فروری 2016 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) عوام کو پینے کا صاف پانی کی فراہمی حکومتی ذمہ داری ہے 2014 سے قبل یہ ذمہ داری صرف پبلک ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ اور تحصیل مینجمنٹ ایڈمنسٹریشن سرانجام دے رہے تھے۔ 2014 میں حکومت نے اس کام کیلئے پنجاب صاف پانی کمپنی بنائی ہے۔ جو عوام الناس کو پینے کا صاف پانی فراہم کرنے کے لئے دن رات کام میں مصروف ہے۔

(ب) جیسا کہ اوپر عرض کیا گیا ہے کہ مارچ 2014 میں حکومت نے پنجاب صاف پانی کمپنی بنائی ہے۔ جس نے جنوبی پنجاب میں 116 پلانٹ لگائے ہیں اور ہزاروں لوگ ان پلانٹس سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

(ج) صوبے کے کچھ دیہی علاقوں بالخصوص جنوبی پنجاب میں پینے کے صاف پانی کی دستیابی کم ہے جس کی وجہ سے مختلف بیماریاں جنم لے رہی تھیں۔ پنجاب صاف پانی کمپنی کے اقدامات سے ان بیماریوں میں خاطر خواہ کمی اور پانی کی دستیابی میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔

(د) ا۔ب۔ج (جوابات ملاحظہ فرمائیں)۔

(تاریخ وصولی جواب 6مارچ 2017)

لاہور: جوبلی ٹاؤن میں پٹرول پمپ / سی این جی اسٹیشن لگانے سے متعلقہ تفصیلات

*8294: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چند ماہ قبل جوبلی ٹاؤن لاہور میں دو پلاٹوں پر پٹرول پمپ / C.N.G اسٹیشن قائم کرنے کے لئے نیلامی ہوئی تھی یہ کس کی نگرانی میں کب ہوئی تھی اور ان کی نیلامی کی اجازت کس اتھارٹی نے دی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان کی نیلامی ہونے کے بعد سب سے زیادہ بولی دھندہ سے L.D.A نے تین کروڑ روپے سے زائد رقم بھی وصول کر لی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ زربیعانہ وصول کرنے کے بعد L.D.A کو خیال آیا کہ جن جگہوں پر پٹرول پمپ / C.N.G اسٹیشن لگانے ہیں یہ آلودگی کا باعث ہونگے، ان جگہوں کے قریب گرڈ اسٹیشن ہے اور ان پلاٹوں پر C.N.G اسٹیشن / پٹرول پمپ لگانا مناسب نہ ہوگا؟

(د) کیا حکومت اس بابت انکوائری کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 31 دسمبر 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جوبلی ٹاؤن میں پیٹرول پمپ سائٹس بمقام پلاٹ نمبر 33 سوک سینٹر اور 47 سوک سینٹر کی نیلامی مورخہ 28.04.2016 کو ہوئی تھی۔ نیلامی کی کارروائی آکشن کمیٹی ایل ڈی اے کی پیشگی اجازت اور اسی کی زیر نگرانی ہوئی تھی۔

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے کہ متعلقہ پیٹرول پمپ سائٹس کی زربیعانہ اور سکیورٹی کی مد میں مطلوبہ رقوم سب سے زیادہ بولی دینے والے بولی دہندگان سے وصول کی گئی۔

(ج)متعلقہ پلاٹ جوبلی ٹاؤن کے سکیم پلان کے مطابق پیٹرول پمپ سائٹس ہیں۔ان پلاٹوں کو مورخہ 28.04.2016 کو نیلام کیا گیا بعدازاں کامیاب بولی دہندگان نے پیٹرول پمپ کی تعمیر کے لئے متعلقہ حکومتی اداروں میں این او سی کے لئے درخواست دی جس کو محکمہ ماحولیات نے نکاسی آب کی غیر موجودگی اور گرڈ اسٹیشن سے قریب ہونے کی تکنیکی وجوہات کی بنا پر مسترد کر دیا۔

(د)فی الحال کوئی انکوائری منظور نہ ہوئی ہے۔متعلقہ پلاٹ سکیم پلان کے مطابق پیٹرول پمپ سائٹس ہی ہیں اور ان کو مجاز اتھارٹی کی پیشگی اجازت کے بعد ایل ڈی اے کے قواعد وضوابط کے مطابق مورخہ 28.04.2016 کو نیلام کیا گیا بعدازاں محکمہ ماحولیات کے این او سی دینے کے انکار کی وجہ سے کامیاب بولی دہندگان نے زربیعانہ کی واپسی کے لئے درخواست دی جس کو ڈائریکٹر جنرل ایل ڈی اے نے ثالثی کی حیثیت سے منظور کر لیا اور پلاٹ نمبر 33 سوک سنٹر کے کامیاب بولی دہندہ کو اس کی جمع کردہ رقم واپس کر دی گئی تاہم پلاٹ نمبر 47 سوک سنٹر کی درخواست پر کارروائی زیر غور ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 6 مارچ 2017)</u>

میٹرو ٹرین لاہور کے خرید کردہ اراضی سے متعلقہ تفصیلات

*8337:جناب احسن ریاض فتیانہ:کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)میٹرو ٹرین لاہور کے لئے کتنی زمین کہاں کہاں سے خرید یا حاصل کی گئی؟

(ب)یہ زمین کس کس ریٹ پر خرید کی گئی؟

(ج)ان علاقہ جات میں زمین کا ریٹ کیا ہے؟

(د) کتنی رقم کی ادائیگی زمین مالکان کو کر دی گئی کتنی بقایا ہے ان کو ادائیگی نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ہ) اگر اس ادائیگی کی تحقیقات یا آڈٹ ہوا ہے تو اس کی رپورٹ ایوان میں فراہم کی جائے؟

(و)کیا یہ درست ہے کہ اس ادائیگی میں Malafide پے منٹ پکڑی گئی ہے اگر ہاں تو اس کے ذمہ داران کون کون ہیں؟

(تاریخ وصولی 21 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 16 نومبر 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) میٹروٹرین لاہور کے لئے جو زمین خرید کی گئی اس کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) میٹروٹرین لاہور کے لئے جو زمین خرید کی گئی اس کی شرح معاوضہ کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) متاثرین کو ادائیگی ڈسٹرکٹ پرائس اسیسمنٹ کمیٹی کے تعین کردہ ریٹ کے مطابق کی گئی ہے جو کہ تقریباً مارکیٹ ریٹ کے مطابق ہوتا ہے۔

(د) کل ایوارڈ شدہ رقم۔/17,15,97,71,960 روپے ہے جس میں سے مبلغ۔/11,36,01,76,173 روپے متاثرین کو ادا کر دیئے گئے ہیں جبکہ مبلغ۔/5,79,95,95,787 روپے کی ادائیگی بقایا ہے۔ جن متاثرین کو ادائیگی نہ ہوئی ہے ان کی تفصیل تتمہ ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) اس ادائیگی کا آڈٹ جاری ہے اور تاحال مکمل نہ ہوا ہے۔

(و) اس ادائیگی میں کوئی بھی Malafide ادائیگی نہ ہوئی ہے اور نہ ہی کوئی ایسا واقعہ سامنے آیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مارچ 2017)

میانوالی میں واٹر سپلائی اور ڈرینج کی سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

*8470: ڈاکٹر صلاح الدین خان: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میانوالی میں اس وقت واٹر سپلائی اور ڈرینج کی کتنی سکیمیں کہاں کہاں پر کام کر رہی ہیں؟

(ب) ان میں سے کتنی کب سے بند ہیں؟

(ج) ان سکیموں کو چلانے کے لئے کتنی رقم درکار ہے اور ان کی بندش کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) کون کون سی سکیمیں نامکمل ہونے کی بناء پر بند ہے؟

(ہ)سال 15-2014/ 16-2015اور 17-2016کے دوران ان سکیموں کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی تھی؟

(تاریخ وصولی 7دسمبر 2016تاریخ ترسیل 21فروری 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) میانوالی میں اس وقت 204واٹر سپلائی سکیمیں اور 77ڈرینج سکیمیں کام کر رہی ہیں۔(تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب)ان میں سے 43واٹر سپلائی سکیمیں بند ہیں جن کے بند ہونے کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔جبکہ ڈرینج کی کوئی سکیم بند نہ ہے۔

(ج)ان بند سکیموں کو چلانے کے لیے تقریباً420.389ملین روپے درکار ہیں۔ان کی بندش کی وجوہات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(د) میانوالی میں اس وقت صرف ایک واٹر سپلائی سکیم موسیٰ خیل بجلی کے عدم ٹرانسفارمر/ بجلی کنکشن کی وجہ سے بند ہے۔

(ہ)سال 17۔2016میں موسیٰ خیل سکیم کے لیئے 2.222ملین روپے آئے ہیں اور محکمہ ہذا ٹرانسفارمر کے لیئے ادائیگی کر چکا ہے۔ سکیم مالی سال 17۔2016میں چالو ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 6مارچ 2017)

راولپنڈی:۔پی پی 13کے ترقیاتی پراجیکٹ سے متعلقہ تفصیلات

*8476:جناب محمد عارف عباسی: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی 13راولپنڈی میں 30جون 2013سے یکم دسمبر 2016تک کل کتنی ترقیاتی سکیموں پر عمل درآمد کیا گیا تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(ب)پی پی 13راولپنڈی میں 30جون 2013سے یکم دسمبر 2016تک کل کتنے ترقیاتی کام ہوئے اور ادا کی گئی رقوم کی تفصیلات سے بھی ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 13 کے بعض ٹھیکے قواعد و ضوابط کو نظر انداز کر کے من پسند افراد کو دیئے گئے اس کی وجوہات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 7 دسمبر 2016 تاریخ ترسیل 21 فروری 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) واسا راولپنڈی

پی پی 13 راولپنڈی میں 30 جون 2013ء سے یکم دسمبر 2016ء تک کل 4 ترقیاتی سکیموں پر عملدرآمد کیا گیا ہے جس میں دو سکیمیں مکمل ہو گئی ہیں اور دو پر ابھی کام جاری ہے۔ مزید برآں جاری ترقیاتی اسکیمیں پورے شہر پر محیط ہیں اور ان جاری سکیموں کا کچھ حصہ پی پی 13 میں شامل ہے جس پر عملدرآمد ہو رہا ہے۔

منصوبہ	تعمیر سال	پی پی میں ترقی کام
ا۔ NA-56 میں پانی کی سپلائی کو بڑھانا	2015تا2016	4 عدد ٹیوب ویل
۲۔ NA-56 میں 19 فلٹریشن پلانٹ کی تعمیر	2015تا2016	3 عدد فلٹریشن پلانٹس
۳۔ مری روڈ کے مشرقی طرف سیوریج لائنوں کی بچھائی	2015تا2017	2 کلو میٹر کی "9 انچ سے "21 انچ قطر کے سیوریج پائپ لائن کی بچھائی
۴۔ پرانی بوسیدہ پانی کی پائپ لائنوں کی تبدیلی	2016تا2018	3 انچ سے 8 انچ کے قطر کی 3 کلو میٹر پرانی لائنوں کی تبدیلی

راولپنڈی ترقیاتی ادارہ

2013 سے 2016 تک پی پی 13 میں آر۔ڈی۔اے نے صرف ایک سکیم پر کام کا آغاز کیا ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

سکیم کا نام: تعمیر و بہتری راول روڈ، ائیرپورٹ روڈ تا چاندنی چوک راولپنڈی،

Administrative Approval : Rs.441.072 million

Date of A.A : 26.01.2016

Date of Commencement : 08.03.2016

Date of Completion : W.I.P

PHAراولپنڈی

پی ایچ اے نے 16-2015 میں ڈیپازٹ ورک کے طور پر وقارالنساء گرلز کالج میں کرکٹ سٹیڈیم تعمیر کیا تھا۔

(ب)واسا راولپنڈی

پی پی 13 راولپنڈی میں 30 جون 2013 سے یکم دسمبر 2016ء تک کل 4 عدد ترقیاتی کام ہوئے اور ادا کی گئی رقم تقریباً 36 ملین روپے ہے جس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

منصوبہ	ادا کی گئی رقم
ا۔ NA-56 میں پانی کی سپلائی کو بڑھانا	13.00 ملین روپے
۲۔ NA-56 میں ۹ فلٹریشن پلانٹس کی تعمیر	3.5 ملین روپے
۳۔ مری روڈ کے مشرقی طرف سیوریج لائنوں کی بچھائی	19.5 ملین روپے
۴۔ پرانی بوسیدہ پانی کی پائپ لائنوں کی تبدیلی	

راولپنڈی ترقیاتی ادارہ

2013 سے 2016 تک پی پی 13 میں آر۔ڈی۔اے نے صرف مذکورہ بالا سکیم پر ہی کام کیا ہے جس کا خرچہ دسمبر 2016 تک۔/Rs.114,437,233 ہوا ہے۔

PHAراولپنڈی

پی ایچ اے نے صرف کرکٹ سٹیڈیم پر کام کیا تھا جس پر مبلغ 36.094 ملین خرچ ہوئے۔

(ج)واسا راولپنڈی

جی نہیں پی پی 13 کے تمام منصوبے پنجاب پیپرا رولز 2014 اور 2016 ترمیمی رولز کی روشنی میں منتخب فرموں کو دیئے گئے ہیں۔

راولپنڈی ترقیاتی ادارہ

مذکورہ بالا سڑک پر ٹھیکہ قواعد وضوابط کے مطابق دیا گیا ہے جس کا ثبوت یہ ہے کہ ٹینڈر میں کل 7 فرموں نے حصہ لیا اور میسر سلیمان انٹر پرائیزز نے سب سے کم بڈ (Bid) بھری اور اس کی بولی ایسٹیمیٹ (Estimate) سے 13.56% کم تھی جس کی وجہ سے میسر سلیمان انٹر پرائزز کو مذکورہ بالا سکیم کا ٹھیکہ ایوارڈ کیا گیا۔

PHA راولپنڈی

کرکٹ سٹیڈیم کے ٹھیکہ جات قواعد وضوابط کے مطابق دیئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مارچ 2017)

چنیوٹ:۔ پی پی 73 میں شروع سیوریج سکیم سے متعلقہ تفصیلات

*8502: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چنیوٹ پی پی 73 کے محلہ جات فاروق آباد، دل خوشاب، جھرکن، احمد پورہ، قاسم ٹاؤن، غفور آباد، اور رائے چند وغیرہ کیلئے سیوریج سکیم کب منظور ہوئی، اس کے لئے کتنے فنڈز مختص کئے گئے تاریخ اجراء اور تاریخ انتہا کیا تھی؟

(ب) اس سکیم کے تحت کل کتنی پیمائش میں پائپ کس کس قطر کے ڈالے جانے تھے، کل کتنی حوضیاں اور مین ہول بننے تھے کتنے ان میں سے کتنے مکمل ہو گئے ہیں اور کتنے زیر تعمیر ہیں؟

(ج) اس سکیم کا ٹھیکہ کس ٹھیکیدار کو دیا گیا، اس وقت سے لیکر اب تک محکمے کے ایس ڈی او، ایکسیئن، اور اوورسیئرز کون کون رہے ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ تاحال بہت سی حوضیوں کو مین ہولز کے ساتھ منسلک نہیں کیا گیا فاروق آباد اور دل خوشاب محلوں کا پانی مین ہولوں میں نہیں ڈالا گیا اور ایک علاقہ کا گندا پانی پائپ لائنوں کی بجائے ریلوے لائن سے ملحق پلاٹوں میں جا رہا ہے

(ہ) کیا حکومت کسی دیگر ادارے سے اس سکیم کی چیکنگ اور انکوائری کروا کے جلد از جلد مکمل کرانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں ؟

(تاریخ وصولی 2 دسمبر 2016 تاریخ ترسیل 24 فروری 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) چنیوٹ حلقہ پی پی 73 کے مذکورہ محلہ جات میں سیوریج سکیم مورخہ 24-12-2012 کو منظور ہوئی اور اس کے لیے مبلغ 198.435 ملین روپے مختص ہوئے اور گورنمنٹ نے درج ذیل ترتیب سے فنڈز کا اجرا کیا۔

نمبر شمار	مہیا کردہ فنڈز (ملین)	سال
1	60.000	2012-13
2	70.889	2013-14
3	38.435	2014-15
4	40.459	2015-16
ٹوٹل	209.783	

اس سکیم کی تاریخ ابتدا 31-01-2013 تھی جو کہ 30-01-2015 کو مکمل ہونا تھی مگر فنڈز کی بروقت دستیابی نہ ہونے کے سبب یہ سکیم 23-06-16 کو مکمل ہوئی۔

(ب) اس سکیم کے تخمینہ کے تحت درج ذیل ترتیب سے پائپ ڈالے گئے۔

نمبر شمار	پائپ کا قطر	لمبائی (فٹ)
1	"42	'2473
2	"36	'3562
3	"33	'1735
4	"27	'978
5	"24	'2942
6	"21	'1386
7	"18	'6845
8	"15	'4002

9	12"	43130'
10	9"	29230

اس میں کل 200 حوضیاں اور 1178 مین ہول بننے تھے اور تمام مکمل ہو چکے ہیں اور اس میں کوئی زیر تعمیر نہ ہے۔

(ج) اس سکیم کا ٹھیکہ مروجہ قوانین کے تحت میسرز حیات علی اینڈ کو، کو ملا۔ سکیم کی ابتدا سے لے کر تکمیل تک مختلف ایکسین / ایس ڈی اوز اور سب انجنیئرز فرائض سرانجام دے چکے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ایکسین

نام	دورانیہ
1۔ سردار اعتزاز نادر	2011-11-10 تا 2015-01-10
2۔ ندیم انور	2015-01-12 تا 2016-04-23
3۔ محمد اسحاق زیدی	2016-05-19 سے تاحال جاری ہے

ایس ڈی او	بشیر احمد	ابتدا سے تاحال جاری ہے۔
سب انجینئر	ارشاد حسین	ابتدا سے تاحال جاری ہے

(د) جی نہیں یہ درست نہیں ہے تمام حوضیاں بشمول محلہ فاروق آباد اور محلہ دل خوشاب کو متعلقہ مین ہول سے منسلک کر دیا گیا ہے اور ہر علاقہ کا گندا پانی پائپ لائنوں میں چل رہا ہے اور کسی بھی خالی پلاٹ میں کوئی پانی جمع نہ ہے۔

(ہ) چونکہ سکیم ہذا پر کسی بھی قسم کی کوئی قابل شنوائی شکایت نہ ہے اس لیے کسی بھی قسم کی انکوائری کی ضرورت نہ ہے۔ جبکہ TMA کے عملہ نے تمام چیکنگ اور تخمینہ کے مطابق کیے گئے کام کو درست قرار دینے کے بعد اس کو اپنی تحویل میں لے لیا ہے۔ گزشتہ تین سال سے ڈسپوزل کامیابی سے چل رہا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 6 مارچ 2017)</u>

ساہیوال:۔پی پی 222 کے دیہات میں صاف پانی کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*8505:جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ:کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئر نگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :–

(الف) کیایہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال پی پی 222 کے چکوک G-D/56،R-6/88-87، G-D/61-60،G-D/59اور نگ آباد، قطب شہانہ، چک بشرہ، L-9/120، L-9/118، L-9/116، L-9/117کازیرزمین پانی کڑواہے ؟

(ب) کیاحکومت ان دیہاتوں کے زیرزمین پانی کا جائزہ لینے کیلئے کوئی ٹیم فوری طور پر بھجوانے کاارادہ رکھتی ہے ؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ ان دیہاتوں کے باسیوں کو پینے کے صاف پانی کے لیے کوئی واٹر سپلائی سکیم مہیا نہ کی گئی ہے ؟

(د) کیاحکومت ان چکوک ودیہاتوں میں پانی کا صاف پانی مہیاکرنے اور واٹر سپلائی سکیمیں جلدازجلد مکمل کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگرہاں توکب تک ان کی مکمل تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 2دسمبر 2016تاریخ ترسیل 24فروری 2017)

جواب

وزیرہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئر نگ

(الف) چیف انجینئر (ساؤتھ) پبلک ہیلتھ انجینئر نگ پنجاب

یہ درست نہ ہے۔ ضلع ساہیوال پی پی 222 کے چکوکG-D/56,R-6/88-87، چک بشرہ، اور نگ آباد، قطب شہانہ کاپانی میٹھاہے اور پینے کے قابل ہے۔ جبکہ 118/9-L,120/9-L,60-61/G-D,59/G-D,117/9-L, 116/9-Lکازیرِزمین پانی کڑواہے اور پینے کے قابل نہ ہے۔

(ب) چیف انجینئر (ساؤتھ) پبلک ہیلتھ انجینئر نگ پنجاب

جی ہاں۔ حکومت ان دیہاتوں کے زیرِزمین پانی کا جائزہ لینے کیلئے جلد ٹیمیں بھجوانے کاارادہ رکھتی ہے۔ جبکہ حکومت اس سے پہلے بھی متعدد بار ان دیہاتوں کے زیرِزمین پانی کوچیک کرنے کیلئے ٹیمیں بھیج چکی

ہے۔اور پانی کے نمونہ جات پبلک ہیلتھ انجینئر نگ ڈیپارٹمنٹ کی لیبارٹری موجود ساہیوال سے چیک کروا چکی ہے۔ تفصیل (Annex−A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

پنجاب صاف پانی کمپنی

جی ہاں، ان چکوک ودیہات کے زیرزمین پینے کے پانی کا تجزیہ کروانے کے لیے نمونہ جات حاصل کر لیے گئے ہیں۔

(ج) چیف انجینئر (ساؤتھ) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ پنجاب

L−9/120 کمیر کی واٹر سپلائی سکیم محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی زیرِ نگرانی تعمیر کے مراحل میں ہے۔

پنجاب صاف پانی کمپنی

پنجاب صاف پانی کمپنی ان دیہات وچکوک میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لیے اس میں موجود کثافتوں کے پیش نظر فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب کرے گی۔

(د) چیف انجینئر (ساؤتھ) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ پنجاب

جی ہاں۔ حکومت ان چکوک ودیہات میں پینے کا صاف پانی مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ جیسا کہ جزج میں بیان کیا گیا ہے کہ چک نمبر L−9/120 کمیر میں واٹر سپلائی کا کام جاری ہے جو کہ فراہمی پر ایک سال میں مکمل کر لی جائے گی۔

پنجاب صاف پانی کمپنی

بہت جلد ان دیہات وچکوک میں پنجاب صاف پانی کمپنی پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لیے مختلف منصوبہ جات کی تکمیل کرے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 6 مارچ 2017)</u>

ضلع لاہور اور ساہیوال میں منظور شدہ آشیانہ ہاؤسنگ سے متعلقہ تفصیلات

*8507: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:−

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال اور ضلع لاہور میں آشیانہ ہاؤسنگ سکیم منظور ہوئی ہیں؟

(ب) کیا یہ ہاؤسنگ سکیم مکمل ہو چکی ہے یا نہیں ان کا کتنا کام مکمل اور کتنا نامکمل ہے مکمل، تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(ج) کیااس سکیم میں سڑکیں، بجلی، سوئی گیس، اور پانی وغیرہ فراہم کر دیا گیا ہے ؟

(د) آشیانہ ہاؤسنگ سکیم ساہیوال اور لاہور میں جو رہائشیں مکمل ہو چکی ہیں کیا ان کی الاٹمنٹ ہو چکی ہے اگر ہاں تو کن کن کو الاٹ کی گئیں اس کی مکمل تفصیلات سے آگاہ کریں اور جن کی الاٹمنٹ نہیں ہوئی کب تک الاٹمنٹ قبضہ دے دیا جائیگا؟

(ہ) ان سکیم پر کل کتنی لاگت آئی اور ان کا تخمینہ لاگت کیا تھا؟

(و) باقی رہائش گاہیں کب تک مکمل ہو جائیں گی اور اس میں حائل کیا رکاوٹیں ہیں تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 2 دسمبر 2016 تاریخ ترسیل 24 فروری 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ہاں ضلع ساہیوال میں ایک اور ضلع لاہور میں دو ہاؤسنگ سکیم (آشیانہ قائد اور آشیانہ اقبال) منظور ہوئی ہے

(ب) ضلع ساہیوال میں 106 گھر اور 87 پلاٹ پلان کئے گئے تھے جو کہ مکمل ہو چکے ہیں اور آشیانہ قائد میں 1916 گھروں میں سے 1182 گھر مکمل ہو چکے ہیں۔ جبکہ آشیانہ اقبال لاہور میں 6400 فلیٹس کا پلان منظور ہوا ہے جو کہ ابتدائی مراحل میں ہے۔

(ج) ضلع ساہیوال اور رآشیانہ قائد لاہور میں سڑکیں بجلی اور پانی مہیا کر دیا ہے

(د) آشیانہ ہاؤسنگ سکیم ساہیوال میں 106 گھروں میں سے 95 گھروں کی الاٹمنٹ ہو چکی ہے۔ جبکہ 87 پلاٹ مکمل الاٹ ہو چکے ہیں

آشیانہ قائد لاہور میں 1916 گھروں میں سے 1870 کی الاٹمنٹ ہو چکی ہے۔ بقایا گھروں کی الاٹمنٹ بذریعہ قرعہ اندازی جلد کی جاے گی۔

(ہ) آشیانہ ہاؤسنگ سکیم ساہیوال کا تخمینہ لاگت 337 ملین روپے تھا اور اب تک 315 ملین لاگت آئی ہے آشیانہ ہاؤسنگ سکیم لاہور کا تخمینہ لاگت 2762 ملین روپے تھا اب تک 1554 ملین لاگت آئی ہے۔

(و) آشیانہ ہاؤسنگ سکیم لاہور میں باقی رہائش گاہیں 31 دسمبر 2017 تک مکمل ہو جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مارچ 2017)

لاہور:۔ایڈن گارڈن ہاؤسنگ سکیم رائے ونڈ روڈ کی خریدار کو پلاٹوں کا قبضہ دلوانے سے متعلقہ تفصیلات

*8555: میاں طارق محمود: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ایڈن گارڈن ہاؤسنگ سکیم رائے ونڈ روڈ لاہور کی انتظامیہ نے لوگوں سے پلاٹوں کی رقم وصول کرلی ہے مگر ان کو پلاٹوں کا قبضہ نہیں دے رہی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سکیم کی انتظامیہ اب پلاٹ مالکان سے مزید رقم کی Demand کر رہی ہے؟

(ج) اس سکیم میں کتنے پلاٹ کس کس سائز کے بنانے کی منظوری L.D.A سے حاصل کی گئی اور منظوری کے عوض L.D.A کو کون کون سے پلاٹ / رقم دی گئی؟

(د) کیا حکومت کو اس سکیم کی چیکنگ کا اختیار ہے کیا حکومت اس سکیم کے پلاٹ خرید کرنے والوں کو پلاٹ دلوانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 24 فروری 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ایل ڈی اے کے ریکارڈ کے مطابق ایڈن گارڈن ہاؤسنگ سکیم رائے ونڈ روڈ پر واقع نہ ہے، بلکہ فیروزپور روڈ پر واقع ہے۔ یہ سکیم برقبہ 666.22 کنال پر محیط ہے اور موضع گجومتہ اور ڈولو خورد میں واقع ہے جو کہ ایل ڈی اے سے 2008 کو منظور ہوئی۔ مزید برآں منظور شدہ پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیموں کے پلاٹوں کی خرید و فروخت کا معاملہ خریدار اور فروخت کنندہ کے درمیان طے پاتا ہے اور ایل ڈی اے اس میں فریق نہ ہوتا ہے۔ تاہم سکیم ہذا میں سے رنگ روڈ گزر رہی ہے جس کی وجہ سے سکیم کی پلاننگ تبدیل ہوئی ہے جس کی بابت ترمیمی سکیم پلان سپانسرز نے جمع کروادیا ہے جو محکمہ ایل ڈی اے میں بمطابق مروجہ قوانین زیرِ کارروائی ہے۔

(ب) منظور شدہ پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیموں کے پلاٹوں کی خرید و فروخت کا معاملہ خریدار اور فروخت کنندہ کے درمیان طے پاتا ہے اور ایل ڈی اے اس میں فریق نہ ہوتا ہے۔

(ج) منظور شدہ سکیم پلان کے مطابق اس سکیم میں دو بلاکس یعنی اے اور بی بلاک ہیں۔ اے بلاک میں تقریباً 717 رہائشی پلاٹس جبکہ بی بلاک میں تقریباً 634 رہائشی پلاٹس ہیں جو کہ مختلف کیٹیگری (2 مرلہ سے 20 مرلہ) پر مشتمل ہیں۔ قانون کے مطابق، سکیم کی منظوری کے عوض کوئی رقم یا پلاٹ وصول نہیں کیا جاتا بلکہ بطور گارنٹی برائے ترقیاتی کام 20% پلاٹس بطور رہن مختص کیے جاتے ہیں اور ایل ڈی اے صرف منظوری فیس وصول کرتا ہے۔ مزید برآں 20% ایریا یعنی 70.91 کنال پر مشتمل 262 رہائشی پلاٹس ایل ڈی اے کے پاس بطور گارنٹی ترقیاتی کام وغیرہ کے لیے رہن شدہ مختص ہیں۔ بمطابق قانون سکیم میں واقع رقبہ جات برائے سڑکات، اوپن سپیس، قبرستان اور 1% پبلک بلڈنگ وغیرہ ایل ڈی اے کو ٹرانسفر کرائی جاتی ہیں۔

(د) ایل ڈی اے صرف اس سکیم کے ترقیاتی کام، رہن شدہ پلاٹس اور مفادِ عامہ کی جگہوں کی نگرانی کا اختیار رکھتی ہے چونکہ یہ سکیم سال 2008 میں منظور ہوئی اور عرصہ پانچ سال میں ترقیاتی کام کی تکمیل ہونا تھی لیکن بوجہ راستہ برائے رنگ روڈ، سکیم ہذا میں ترقیاتی کام عرصہ پانچ سال میں مکمل نہ ہو سکے۔ رنگ روڈ کی تعمیر کی وجہ سے سکیم کی پلاننگ تبدیل ہوئی ہے جس کی بابت ترمیمی سکیم پلان محکمہ ایل ڈی اے میں بمطابق موجودہ قوانین زیرِ کارروائی ہے۔ مزید برآں نیب پنجاب نے متاثرین کو پلاٹ دلوانے کا معاملہ سپانسرز کے ساتھ Take Up کیا ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مارچ 2017)

لاہور:۔ ایڈن گارڈن ہاؤسنگ سکیم گجومتہ سے متعلقہ تفصیلات

*8558: میاں طارق محمود: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ایڈن گارڈن ہاؤسنگ سکیم گجومتہ فیروزپور روڈ لاہور کا نقشہ L.D.A سے منظور شدہ ہے اگر ہاں تو یہ سکیم کتنے رقبہ پر ایل ڈی اے سے بنانے کی منظوری حاصل کی گئی اور کس کس ڈویلپر نے اس کی منظوری حاصل کی؟

(ب) ایڈن گارڈن ہاؤسنگ سکیم گجومتہ میں کتنے پلاٹ کس کس سائز کے بنائے گئے ہیں؟

(ج) کیا اس سکیم کے ڈویلپر نے جن افراد سے پلاٹوں کی رقم حاصل کی ہے ان کو پلاٹوں کا قبضہ دے دیا ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 24 فروری 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ایل ڈی اے کے ریکارڈ کے مطابق ایڈن گارڈن ہاؤسنگ سکیم فیروزپور روڈ پر واقع ہے۔ یہ سکیم برقبہ 666.22 کنال واقع موضع گجومتہ اور ڈولوخورد ایل ڈی اے سے 2008 کو منظور ہوئی یہ سکیم ایڈن ہاؤسنگ پرائیویٹ لمیٹڈ نے بذریعہ چیف ایگزیکٹو محمد امجد (ڈویلپر) منظور کروائی۔ منظور شدہ سکیم پلان دو بلاکس یعنی اے اور بی بلاک پر مشتمل ہے۔

(ب) منظور شدہ سکیم پلان کے مطابق اس سکیم میں دو بلاکس یعنی اے اور بی بلاک ہیں۔ اے بلاک میں تقریباً 717 رہائشی پلاٹس جبکہ بی بلاک میں تقریباً 573 رہائشی پلاٹس ہیں جو کہ مختلف کیٹیگری (2 مرلہ سے 20 مرلہ) پر مشتمل ہیں۔

(ج) منظور شدہ پرائیویٹ ہاوسنگ سکیموں کے پلاٹوں کی خرید وفروخت کا معاملہ خریدار اور فروخت کنندہ کے درمیان طے پاتا ہے اور ایل ڈی اے اس میں فریق نہ ہوتا ہے۔۔ قانون کے مطابق، ایل ڈی اے صرف سکیم کی منظوری کے عوض بطور گارنٹی برائے ترقیاتی کام 20% پلاٹس بطور رہن رکھتا ہے۔ چنانچہ اس سکیم کا 20% ایریا یعنی 70.91 کنال پر مشتمل 262 رہائشی پلاٹس ایل ڈی اے کے پاس بطور گارنٹی ترقیاتی کام وغیرہ کے لیے رہن شدہ مختص ہیں۔ تاہم سکیم ہذا میں سے رنگ روڈ گزر رہی ہے جس کی وجہ سے سکیم کی پلاننگ تبدیل ہوئی ہے جس کی بابت ترمیمی سکیم پلان سپانسرز نے محکمہ ایل ڈی اے میں جمع کروادیا ہے جو کہ ایل ڈی اے میں بمطابق مروجہ قوانین زیرِ کارروائی ہے۔ مزید برآں متاثرین کو پلاٹ دلوانے کا معاملہ محکمہ نیب پنجاب میں زیر کارروائی ہے اور اس سلسلہ میں پنجاب اسمبلی نے بھی ایک سٹینڈنگ کمیٹی برائے ہاؤسنگ بھی تشکیل دی ہے جس کے مختلف اجلاس منعقد ہو چکے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 6 مارچ 2017)</u>

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

6 مارچ 2017ء — سیکرٹری

بروز بدھ مورخہ 8مارچ 2017کو محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ خدیجہ عمر	5612
2	میاں محمد اسلم اقبال	1856
3	ڈاکٹر سید وسیم اختر	2600۔2411
4	محترمہ نگہت شیخ	5760۔5541
5	چودھری عامر سلطان چیمہ	7257
6	باؤاختر علی	7305
7	محترمہ خدیجہ عمر	7410
8	جناب احسن ریاض فتیانہ	8337۔8294
9	ڈاکٹر صلاح الدین خان	8470
10	جناب محمد عارف عباسی	8476
11	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	8502
12	جناب محمد ارشد ملک،ایڈووکیٹ	8507۔8505
13	میاں طارق محمود	8558۔8555

27واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیۓ جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

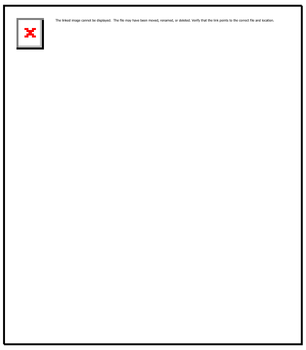

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 8 مارچ 2017

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

ضلع اٹک میں صاف پانی کی فراہمی کے لئے سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

455:جناب محمد شاویز خان: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع اٹک میں صاف پانی کی فراہمی کے لئے کونسی سکیمیں جاری ہیں اور رواں مالی سال کے دوران ان سکیموں کے لئے کتنا بجٹ رکھا گیا ہے؟
(ب) ضلعی حکومت اٹک نے ضلع میں پینے کے پانی کی فراہمی کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ تفصیل بتائیں؟
(ج) کیا آئندہ ضلع ہذا میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لئے کوئی منصوبہ بنانے کی تجویز زیر غور ہے؟ تفصیل فراہم کی جائے۔

(تاریخ وصولی 19 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 23 جنوری 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئر نگ

(الف) ضلع اٹک کی سات سکیمیں برائے فراہمی آب زیر تعمیر ہیں۔ اُن کی مالیت 504.238 ملین ہے جس میں سے رواں مالی سال کے دوران 75.520 ملین جاری ہو چکے ہیں۔ تفصیل۔(Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ب) ضلعی حکومت نے PHED کو اس سلسلے میں رواں مالی سال کوئی سکیم / فنڈز فراہم نہ کیے ہیں۔
(ج) جی ہاں اس سلسلے میں تفصیل درج ذیل ہے۔
۱۔ PP-15 حلقہ میں 1 سکیم بنانے کی تجویز زیر غور ہے جن کا نام واٹر سپلائی سروالا شکر درہ ہے۔ تخمینہ لاگت 17.732 ملین ہے۔
۲۔ PP-16 حلقہ میں 1 سکیم بنانے کی تجویز زیر غور ہے جس کا نام واٹر سپلائی سکیم ملاں منصور ہے۔ تخمینہ لاگت 12.786 ملین ہے۔
۳ (PP-17 MPA) سوال کنندہ میں 19 سکیمیں بنانے کی تجویز زیر غور ہے جن کا تخمینہ لاگت 118.997 ملین ہے۔ تفصیل۔(Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
۴۔ PP-18 میں 2 سکیمیں بنانے کی تجویز زیر غور ہے جن کا تخمینہ لاگت 39.214 ملین ہے۔ تفصیل (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
۵۔ PP-19 میں 2 سکیمیں بنانے کی تجویز زیر غور ہے جن کا تخمینہ لاگت 36.601 ملین ہے۔ تفصیل (Annex-D) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مارچ 2017)

حلقہ پی پی 130 میں واٹر سپلائی سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

503: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئر نگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 130 ڈسکہ میں محکمہ پبلک ہیلتھ نے دیہہ 1۔ آدم کے چیمہ 2۔ متیرانوالی 3۔ مندرانوالہ اور ڈسکہ میں دیگر جگہوں پر واٹر سپلائی سکیمز بنائی تھیں جو کہ بالکل بند ہو چکی ہیں عوام کو صاف پانی میسر نہ ہے؟
(ب) محکمہ پبلک ہیلتھ کب تک ان واٹر سپلائی سکیموں کو چالو کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 20 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 30 جنوری 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) 1۔آدم کے چیمہ میں واٹر سپلائی کی کوئی سکیم محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے نہ کروائی ہے۔

2 میترانوالی سکیم کے Rehabilitation Funds پنجاب گورنمنٹ نے جاری کر دیئے ہیں بقیہ کام مکمل کر کے سکیم کو چالو کر دیا جائے گا۔

3 مندرانوالہ میں واٹر سپلائی کی سکیم کے Rehabilitation Funds مہیا نہیں کئے گئے۔ جیسے ہی گورنمنٹ آف پنجاب فنڈز مہیا کرے گی سکیم کا باقی کام مکمل کر کے چلا دیا جائیگا۔

(ب) محکمہ پبلک ہیلتھ کو واٹر سپلائی سکیموں کے Rehabilitation Funds جاری کر دیئے جائیں تو سکیموں کو چالو کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مارچ 2017)

چنیوٹ شہر میں سیوریج سسٹم کی خرابی سے متعلقہ تفصیلات

1173:الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گزشتہ چند سالوں میں دیہاتوں سے بہت بڑی آبادی نے چنیوٹ شہر میں سکونت اختیار کر لی ہے جس کی وجہ سے سیوریج کے اور دیگر عوامی مسائل پیدا ہو رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹی ایم اے چنیوٹ کی طرف سے حکومت کو تجویز دی گئی ہے کہ آئندہ 50 سالہ منصوبہ کے لئے شہر کے ارد گرد سیم نالہ کھودنے کی منصوبہ بندی کی جائے؟

(ج) کیا حکومت آبادی کو مہلک بیماریوں سے بچانے کے لئے فوری طور پر شہر کے ارد گرد بڑا سیم نالہ کھودنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو کیوں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ چنیوٹ کی لاہور روڈ پر بہت بڑی آبادی قائم ہے اور موجودہ سیوریج لائن جو زیر تعمیر ہے اس میں اس آبادی کا گندا پانی نہیں ڈالا جاتا اور موضع راؤ باغ کی بہت بڑی آبادی گندے پانی میں رہنے اور گندا پانی پینے پر مجبور ہے اس آبادی کے نکاسی آب کے لئے کیا تجویز زیر غور ہے؟

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 17 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ گذشتہ چند سالوں میں چنیوٹ شہر کی آبادی میں اضافہ ہوا ہے۔ جس کی وجہ سے سیوریج کے اور دیگر عوامی مسائل میں اضافہ ہوا ہے۔ لیکن سیوریج کی سہولت باہم پہنچانے کیلئے حکومت پنجاب نے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے تحت گذشتہ 5 سالوں میں مختلف سکیموں کا آغاز کیا تھا۔ جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نام سکیم	تخمینہ لاگت	موجودہ حالت
ا۔ تعمیر سیوریج / ڈرین و بچھائے جانے سیور لائن از تحصیل چوک تا سیم نالہ ہمراہ چنیوٹ فیصل آباد روڈ ضلع چنیوٹ	38.736 ملین روپے	تکمیل شدہ
۲۔ ایکسٹینشن ری ہیبلیٹیشن سیوریج سکیم چنیوٹ سٹی	198.435 ملین روپے	تکمیل شدہ
۳۔ نیو اربن سیوریج سکیم برائے محلہ فتح آباد، رشیدیہ، عثمان آباد، پیرس روڈ معظم شاہ، شہابل شاہ، باقی وال، راجاں مقصود آباد، عالی و عید گاہ ضلع چنیوٹ	199.694 ملین روپے	زیر تعمیر

(ب) سوال متعلقہ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن / میونسپل کمیٹی چنیوٹ ہے۔
محکمہ ہذا کے پاس ایسا کوئی منصوبہ زیر غور نہ ہے۔ اگر حکومت پنجاب کی جانب سے مناسب احکامات صادر فرمائے جائیں تو منصوبہ پر کام شروع کیا جا سکتا ہے۔

(ج) متعلقہ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن / میونسپل کمیٹی چنیوٹ

(د) ہاں یہ درست ہے کہ چنیوٹ لاہور روڈ پر بہت بڑی آبادی قائم ہے البتہ سیوریج سکیم چنیوٹ سٹی کے تحت لاہور روڈ کی تقریباً 70 فیصد آبادی کا گندہ پانی اس سکیم میں ڈالا گیا ہے۔
موضع راؤ باغ کی نکاسی آب کی سکیم کا تخمینہ بحکم جناب وزیر اعلیٰ صاحب پنجاب حکومت کو ارسال کیا گیا ہے۔ بر موصولی منظوری و فراہمی مالی وسائل منصوبہ پر عملدر آمد کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مارچ 2017)

ضلع سیالکوٹ میں ٹیوب ویل، فلٹریشن پلانٹ و دیگر تفصیلات

1279: چودھری محمد اکرام: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سیالکوٹ شہر میں یکم جنوری 2012 سے آج تک کتنے فلٹریشن پلانٹ اور کتنے ٹیوب ویل لگائے گئے ہیں، کتنے ڈسپوزل اسٹیشن کس کس جگہ پر لگائے گئے ہیں؟

(ب) ان میں سے کتنے کام کر رہے ہیں اور کتنے خراب ہیں جو خراب ہیں کب تک کام کرنا شروع کر دیں گے تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) یکم جنوری 2012 سے آج تک سیالکوٹ میں کتنی سیوریج سکیمیں کہاں کہاں شروع کی گئی، کتنی مکمل ہوئیں اور ان پر کتنے اخراجات ہوئے۔ ان کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) کیا محکمہ پبلک ہیلتھ نے سیالکوٹ شہر میں پینے کے صاف پانی کی دستیابی کا پروگرام بنایا ہے اگر بنایا ہے تو کب کام شروع ہو گا اور کب تک مکمل ہو گا۔ تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 29 فروری 2016 تاریخ ترسیل 2 اگست 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)(1) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے سیالکوٹ میں 2012 سے اب تک کوئی فلٹریشن پلانٹ شہر میں نصب نہ کیا ہے۔

(2) 2012 سے محکمہ نے سیالکوٹ شہر میں 4 عدد ٹیوب ویل لگائے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

i- ٹیوب ویل محلہ چاہ للاریاں 3.500 تخمینہ لاگت۔

ii- ٹیوب ویل محلہ آرائیاں رنگ پورہ 3.500 تخمینہ لاگت۔

iii- ٹیوب ویل محلہ محمد پورہ 3.500 تخمینہ لاگت۔

iv- ٹیوب ویل محلہ چاہ گوندلاں 3.500 تخمینہ لاگت۔

(3) 2012 سے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سیالکوٹ نے شہر میں کوئی ڈسپوزل اسٹیشن نہیں لگایا مگر اس سال ایک ڈسپوزل اسٹیشن رنگ پورہ محلہ اسلام آباد میں بنا رہے ہیں اس پر مبلغ -/17.500 ملین روپے خرچ ہونگے جو اس سال کے آخر تک مکمل ہو جائے گا۔

(ب) مندرجہ بالا ٹیوب ویل تسلی بخش کام کر رہے ہیں۔

(ج) 2012 سے درج ذیل سکیمز مکمل کی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(الف) نمبر شمار	سکیم کا نام	تخمینہ لاگت
1	آر سی سی سیور / نالہ رحمان پورہ، بن پھاٹک	(2014-15)17.150 ملین
2	آر سی سی سیور / نالہ رحمان پورہ	(2014-15)3.130 ملین
3	آر سی سی سیور / نالہ رام گڑھا	(2014-15)5.250 ملین
4	مہیا کرنا، بچھانا ارسی سی سیور، نالیاں / نالہ شفی دلپٹھ	(2014-15)15.000 ملین

جاری منصوبہ جات

1	تعمیر سیوریج اینڈ ڈرینج سکیم کشنے والی	(2015-16)18.833 ملین
2	تعمیر سیوریج اینڈ ڈرینج سکیم تلواڑا مغلاں	(2015-16)27.087 ملین
3	تعمیر نالہ اور آر۔ سی۔ سی سیور نالہ بھیڈ پٹرول پمپ شیل چوک تا پاکستان چوک نالا پلکھو محمود غزنوی روڈ سیالکوٹ	(2015-16)46.780 ملین
4	مہیا کرنا اور لگانا آر۔ سی۔ سی سیور ڈسپوزل اسٹیشن رنگ پورہ روڈ تا براستہ ظفر آباد محلہ اسلام آباد تا نالہ ایک سیالکوٹ	(2015-16)17.500 ملین
5	مہیا کرنا اور لگانا آر۔ سی۔ سی سیور پائپ لائن وٹف ٹائل اور تعمیر ڈرین و نالہ محلہ شجاع آباد سیالکوٹ	(2015-16)11.500 ملین
6	تعمیر سیوریج پائپ زہرہ میموریل چوک سے ریلوے کراسنگ تا اجمل گارڈن شتاب گڑھ عدالت گڑھ تا نالہ ایک سیالکوٹ	(2015-16)96.216 ملین

(د) محکمہ پبلک ہیلتھ کی طرف سے سیالکوٹ شہر میں صاف پانی مہیا کرنے کا کوئی پروگرام نہ ہے۔اگر حکومت اس مد میں فنڈ مہیا کرے تو نیا منصوبہ بنایا جا سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مارچ 2017)

اورنج لائن ٹرین منصوبہ کے متاثرین سے متعلقہ تفصیلات

1424: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اورنج لائن ٹرین منصوبہ کی زد میں کتنے رہائشی گھر آئے؟

(ب) کتنے رہائشیوں کو معاوضہ دیا گیا؟

(ج) کیا متاثرہ رہائشی معاوضے سے مطمئن ہیں؟

(د) متاثرہ رہائشیوں کو اب تک کتنی مالیت میں معاوضہ ادا ہوا ہے؟

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 14 جون 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) لاہور اورنج لائن میٹرو ٹرین منصوبہ کی زد میں 471 رہائشی گھر آئے ہیں۔

(ب) 451 گھروں کے رہائشیوں کو معاوضہ ادا کر دیا گیا۔

(ج) جی ہاں! متاثرہ رہائشی معاوضے سے مطمئن ہیں۔

(د) اب تک ادا شدہ معاوضہ مبلغ -/1,920,668,803 (ایک ارب بانوے کروڑ چھ لاکھ اڑسٹھ ہزار آٹھ سو تین روپے) بنتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مارچ 2017)

تحصیل لیول کی ہاؤسنگ کالونی کے لئے رقبہ کی تفصیلات

1461: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

تحصیل لیول پر ہاؤسنگ سکیم منظور کرنے کیلئے کم از کم کتنی زمین درکار ہوتی ہے اور ڈسکہ میں جو ہاؤسنگ کالونیاں بنائی جا رہی ہیں وہ کتنے کتنے رقبہ پر مشتمل ہیں مکمل تفصیلات دی جائیں؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2016 تاریخ ترسیل 2 اگست 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

تحصیل لیول پر ہاؤسنگ اسکیم بنانے کے لیے 35 ایکڑ سے لیکر 50 ایکڑ تک زمین درکار ہوتی ہے ہمارے محکمے نے ابھی تک ڈسکہ میں کوئی اسکیم نہیں بنائی۔ اگر پرائیویٹ اسکیمیں بنی ہیں توان کی تفصیل TMA کے پاس ہوگی البتہ ہمارے محکمے نے نارنگ منڈی میں 35 ایکڑ پر اسکیم بنائی ہے اور جون 2016 میں پسرور میں 50 ایکڑ پر 3 مرلہ ہاؤسنگ اسکیم مکمل کی ہے۔

محترم جناب وزیر اعلیٰ پنجاب کے دفتر سے محترم محمد آصف باجوہ ایم پی اے پی پی 130 ڈسکہ کی درخواست جنوری 2016 میں موصول ہوئی ہے جس میں غریب عوام کے لیے اسکیم بنانے کا کہا گیا ہے۔

2016–17 کے بجٹ میں نئی سکیموں کے لیے کوئی رقم مختص نہیں کی گئی تاہم زمین کی تلاش شروع کر دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مارچ 2017)

ملتان:۔ پی پی 200 میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

1470: جناب شوکت حیات بوسن: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سال 2013 تا 2016 پی پی 200 ضلع ملتان میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی کتنی سکیموں کو منظور کیا؟

(ب) یہ سکیمیں کتنی لاگت کی تھیں ان میں کتنی سکیمیں تاحال مکمل نہیں ہوئیں اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2016 تاریخ ترسیل 2 اگست 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) چیف انجینئر (ساؤتھ) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ پنجاب

سال 2013 تا 2016 پی پی 200 ضلع ملتان میں واٹر سپلائی کی کوئی نئی سکیم منظور نہ ہوئی ہے جبکہ سیوریج کی 9 سکیمیں منظور ہوئی ہیں۔

ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن (واسا) ملتان

سال 2013 تا 2016 پی پی 200 ضلع ملتان میں واسا کا واٹر سپلائی / سیور کی کوئی سکیم منظور نہ ہوئی ہے۔

(ب) چیف انجینئر (ساؤتھ) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ پنجاب

تفصیل درج ذیل ہے۔

1) قاسم آباد Rs.3.350 million

2) طارق آباد (گلشن نور) Rs.3.540 million

3) کرلیاں والا Rs.1.060 million

4)نظام والا Rs.8.810 million

5)مبارک پور Rs.4.500 million

6)لطف آباد Rs.8.958 million

7)محمد پور کالرو Rs.5.474 million

8)سیوڑہ چوک۔ Rs.99.890 million

9)اعلم پور Rs.14.598 million درج بالا سکیموں میں سیریل نمبر 1 تا 7 مکمل ہیں جبکہ سیریل نمبر 8 اور 9 پر کام جاری ہے۔ سیریل نمبر 9 اعلم پور جون 2017 میں مکمل ہو جائے گی۔ جبکہ سیریل نمبر 8 سیوڑہ چوک پر مکمل فنڈز فراہم نہ ہونے کی وجہ سے یہ سکیم دسمبر 2017 میں مکمل ہو گی۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مارچ 2017)

گجرات:۔ پی پی 111 میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

1499: میاں طارق محمود: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سال 15۔2014 میں حلقہ پی پی 113 گجرات میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے کل کتنی سکیمیں شروع کی ہیں ان کی سکیم وائز مالیت بتائی جائے اور کیا ان پر کام مکمل ہو گیا ہے اگر کام مکمل نہیں ہوا تو اس کی کیا وجہ ہے محکمہ ان کاموں کو کب تک مکمل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 16 مئی 2016 تاریخ ترسیل 27 جون 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

سال 15-2014 میں حلقہ پی پی 113 گجرات میں ایک عدد سکیم "پرووین آف واٹر سپلائی اینڈ ڈرینج سکیم فارڈنگہ سٹی" شروع ہوئی اور اس کی مالیت 197.050 ملین ہے۔ سکیم ھذا پر کام جاری ہے۔ سکیم کے Pc-1 کے مطابق سکیم کی تکمیل 30.06.2017 تک ہے۔ مگر حکومت نے اب تک PC.1 کے مطابق فنڈز نہ دیئے ہیں۔ لہذا سکیم کی تکمیل کا انحصار حکومت کی طرف سے فنڈز کی دستیابی پر ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مارچ 2017)

سرگودھا سلانوالی سٹی ہاؤسنگ سکیم سے متعلقہ تفصیلات

1529: رانا منور حسین المعروف رانا منور غوث خاں: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سلانوالی سٹی ضلع سرگودھا میں ہاؤسنگ سکیم کی تفصیل بتائی جائے؟

(ب) کیا ہاؤسنگ سکیم سلانوالی کے پلاٹ غریب لوگوں میں مفت تقسیم کرنے کا ارادہ ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ہاؤسنگ سکیم سلانوالی کو خاص طور پر غریب لوگوں کیلئے بنایا گیا تھا لیکن بعد ازاں اس کا فی مرلہ ریٹ رکھ دیا گیا ہے۔ حکومت مفاد عامہ کے تحت کب تک غریب لوگوں کو میرٹ پر مفت پلاٹ تقسیم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 17 مئی 2016 تاریخ ترسیل 8 اگست 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) 3مرلہ ہاؤسنگ سکیم تحصیل سلانولی ضلع سرگودھا میں بنائی گئی ہے جو کے 58 ایکڑ پر مشتمل ہے۔ مزید تفصیل درج ذیل ہے۔

کل پلاٹس=1439 عدد

کوٹہ عوام الناس=1295 عدد

کوٹہ شہید پولیس=43 عدد

کوٹہ شہید فوج=43 عدد

کوٹہ شہید سول=43 عدد

کوٹہ معذور افراد=15 عدد

ٹوٹل 1439 پلاٹس میں سے 496 پلاٹس مختلف کوٹہ جات گورنمنٹ پالیسی کے مطابق الاٹ کر دئیے

(ب) جی نہیں پلاٹس گورنمنٹ آف پنجاب کی پالیسی کے مطابق No Profit No Loss کی بنیاد پر دیئے جاتے ہیں اور قیمت 10 برابر اقساط ششماہی 5 سال میں وصول کی جاتی ہے۔

(ج) جی نہیں اسکیم وزیرِاعلیٰ Pro-Propoor Initiative کے تحت تجویز ہوئی اور پالیسی کے مطابق بغیر نفع نقصان کے اس کا ریٹ بنایا گیا ہے اور قیمت پلاٹ 10 برابر اقساط میں وصول کی جاتی ہیں۔ محکمہ ہذا کے پاس ابھی تک گورنمنٹ نے کوئی ایسی پالیسی نہیں دی جس کے تحت غریبوں کو مفت پلاٹس دیئے جاسکتے ہیں۔ گورنمنٹ کے کسی ایسے ارادے سے محکمہ لاعلم ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مارچ 2017)

تحصیل سلانوالی واٹر سپلائی سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

1530: **رانا منور حسین المعروف رانا منور غوث خاں**: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل سلانوالی ضلع سرگودھا میں واٹر سپلائی کون کون سی سکیم چل رہی ہے۔ بند سکیموں کی تفصیل بتائی جائے۔ آئندہ پائپ لائن میں کونسے چکوک شامل کئے جارہے ہیں؟

(ب) سیوریج اور واٹر سپلائی کی جن سکیموں پر کام ہو رہا ہے، ان کا کام کب تک مکمل ہو جائے گا؟

(ج) اپریشن اینڈ مینٹیننس ونگ کب تک کام شروع کرے گا اور واٹر سپلائی سکیموں کو سنبھالے گا؟

(تاریخ وصولی 17 مئی 2016 تاریخ ترسیل 8 اگست 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) تحصیل سلانوالی ضلع سرگودھا میں ٹوٹل 27 عدد واٹر سپلائی سکیمیں مکمل ہوئی ہیں اور ان میں سے 10 عدد سکیمیں چل رہی ہیں باقی 17 عدد سکیمیں بند پڑی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

جو سکیمیں چل رہی ہیں ان میں۔

1 رورل واٹر سپلائی سکیم شاہین آباد 2 رورل واٹر سپلائی سکیم 126/SB

3 رورل اٹر سپلائی سکیم 131/SB 4 رورل واٹر سپلائی سکیم 125/SB 5 رورل واٹر سپلائی سکیم 120/SB

6 رورل واٹر سپلائی سکیم 123-124/SB 7 رورل واٹر سپلائی سکیم 119/SB 8 رورل واٹر سپلائی سکیم 9

122/SB رورل واٹر سپلائی سکیم 10.135/SB رورل واٹر سپلائی سکیم 126/NB

اور جو سکیمیں بند پڑی ہیں ان کی وجہ چوری ٹرانسفامر، موٹر اور پائپ لائن کی مرمت ہے جس کے لئے محکمہ کے پاس فنڈ نہ ہیں ان سکیموں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1 رورل واٹر سپلائی سکیم 136/SB 2 رورل واٹر سپلائی سکیم 147-148/NB

3 رورل واٹر سپلائی سکیم 149-150/NB 4 رورل واٹر سپلائی سکیم 49/SB 5 رورل واٹر سپلائی سکیم 127/SB

6 رورل واٹر سپلائی سکیم 128/SB 7 رورل واٹر سپلائی سکیم 161/NB 8 رورل واٹر سپلائی سکیم 116-119/SB

9 رورل واٹر سپلائی سکیم 124/NB 10 رورل واٹر سپلائی سکیم 121/SB 11 رورل واٹر سپلائی سکیم 132/SB

12 رورل واٹر سپلائی سکیم 136/NB 13 رورل واٹر سپلائی سکیم 151/NB 14 رورل واٹر سپلائی سکیم 130/SB

15 رورل واٹر سپلائی سکیم 129/SB 16 رورل واٹر سپلائی سکیم 135/NB 17. رورل واٹر سپلائی سکیم 144-145/NB

آئندہ کے لیے ارباب اختیار سے اب تک کوئی ہدایت موصول نہ ہوئی ہے۔

(ب) تحصیل سلانوالی میں تین عدد نئی سکیمیں چل رہی ہیں جن میں 2 واٹر سپلائی اور ایک عدد سیوریج ڈرینج کی سکیمیں شامل ہیں جبکہ تفصیل درج ذیل ہے۔

1 رورل واٹر سپلائی سکیم چک نمبر 122 جنوبی۔

2 رورل واٹر سپلائی سکیم شاہین آباد۔

3 رورل سیوریج ڈرینج سکیم چک نمبر 133 جنوبی۔

مندرجہ بالا سکیم ہائے جون 2017 تک مکمل ہو جائیں گی۔

(ج) یہ انتظامی معاملہ حکومت پنجاب کے دائرہ اختیار میں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مارچ 2017)

لاہور اورنج ٹرین کے لئے حاصل کردہ اراضی سے متعلقہ تفصیلات

1538: میاں طارق محمود: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

لاہوراورنج ٹرین کے ٹریک کے لئے گورنمنٹ اسلامیہ ہائی سکول ملتان روڈاور نیازی بلڈنگ ملتان روڈ کے درمیان جن لوگوں کے گھر،دکانیں یاذاتی گزرگاہیں آئیں ان کے نام،رقبہ،کھاتہ،کھتونی نمبراور جورقم ان کوادا کی گئی،اس کی تفصیل تاریخ ادائیگی وائزبتائیں؟

(تاریخ وصولی 17جون 2016 تاریخ ترسیل 26جون 2016)

جواب

وزیرہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

لاہور اورنج ٹرین کے ٹریک کے لیے گونمنٹ اسلامیہ ہائی سکول ملتان روڈ اور نیازی بلڈنگ ملتان روڈ کے درمیان جن لوگوں کے گھر،دکانیں آئی تھیں ان کے نام اور رقبہ،کھاتہ،کھتونی نمبر اور جو رقم ان کو ادا کی گئی ہے اس کی تفصیل بمعہ تاریخ ادائیگی تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6مارچ 2017)

لاہور:۔ایل اوایس سڑک کی ایکسٹینشن سے متعلقہ تفصیلات

1564: میاں محمد اسلم اقبال: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ایل اوایس سڑک کی ایکسٹینشن جوکہ ملتان روڈ سے گلشن راوی تک بنائی جارہی ہے اس کی زدمیں کتنے مکانات آرہے ہیں تفصیلات بیان کی جائیں؟

(ب) ان لوگوں (رہائشیوں) کوکتنا معاوضہ اداکیاگیا تفصیلات بتائیں؟

(ج) کیایہ درست ہے کہ اس سڑک کانقشہ تبدیل کردیاگیاہے؟

(تاریخ وصولی 20جون 2016 تاریخ ترسیل 27ستمبر 2016)

جواب

وزیرہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ایل اوایس سڑک کی ملتان روڈ سے گلشن راوی تک کوئی ایکسٹینشن نہیں کی جارہی ہے بلکہ ایلیویٹڈ ایکسپریس وے گندے نالے کے اوپر بنائی جارہی ہے جوکہ مین بلیوارڈ گلبرگ سے شروع ہوکر گندے نالے کے اوپر گلشن راوی تک جائے گی وہاں سے گلشن راوی مین بلیوارڈ کے اوپر سے ہوتی ہوئی بند روڈ کراس کرتے ہوئے موٹروے تک جائے گی۔اس منصوبہ کی زدمیں آنے والی اراضی اور عمارات کا تخمینہ،کاروبار کے نقصان اور نقل مکانی کے معاوضہ کی تفصیلات تتمہ "(الف)" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ایل اوایس سڑک کی توسیع از ملتان روڈتا گلشن راوی ایلیویٹڈ ایکسپریس وے مین بلیوارڈ گلبرگ / جیل روڈ تا موٹروے M2 لاہور کا حصہ ہے۔مذکورہ پراجیکٹ کے لئے ملتان روڈتا گلشن راوی بند روڈ تک مبلغ -/90,16,98,182 روپے کاایوارڈ سنایاگیاہے جس میں سے مبلغ -/18,50,04,445 روپے معاوضہ متاثرہ رہائشیوں کواداکردیاگیاہے۔مزید براں جس طرح متاثرین درخواستیں جمع کروارہے ہیں بقایا معاوضہ کی ادائیگی کی جارہی ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مارچ 2017)

سرگودھا پی پی 35 کے نکاسی کے نالہ جات کی صفائی سے متعلقہ تفصیلات

1590: چودھری فیصل فاروق چیمہ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 35 تحصیل و ضلع سرگودھا کے مختلف چکوک میں نکاسی کے نالہ جات گزشتہ سالوں میں بنے تھے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مناسب صفائی نہ ہونے سے یہ نالے مکمل طور پر بند ہو چکے ہیں اور چکوک کا گندا پانی لوگوں کے گھروں کے آگے کھڑا ہے جس سے مختلف بیماریاں جنم لے رہی ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ چک 45 جنوبی، 44 جنوبی، 46 جنوبی، 58 جنوبی، 115 جنوبی، 111 جنوبی، 106 جنوبی، 113 جنوبی، 112 جنوبی، 142 جنوبی، 109 جنوبی، 99 شمالی، 98 شمالی اور 101 شمالی کے نکاسی نالہ جات مکمل طور پر بند پڑے ہیں؟

(د) کیا حکومت ان نالوں کی صفائی یا دوبارہ تعمیر کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 20 جون 2016 تاریخ ترسیل 9 اگست 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) درست ہے۔

(ب) درست نہ ہے چند ایک چکوک میں مناسب دیکھ بھال اور صفائی نہ ہونے کی وجہ سے نالے بند ہو گئے ہیں جن کی صفائی کا بندوبست کیا جانا ضروری ہے، محکمہ کے پاس ان کی صفائی کا کوئی انتظام نہ ہے۔

(ج) ان تمام چکوک میں نکاسی آب کے لیے نالے تعمیر کیے گئے مگر گاؤں والوں کی عدم صفائی کی وجہ سے چند نالے بند پڑے ہیں اگر ان کی صفائی کروائی جائے تو نکاسی نظام بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ چونکہ محکمہ ہذا کے پاس ان کی صفائی کے لیے نہ تو فنڈ ہیں اور نہ ہی عملہ صفائی ہے۔ ان تمام نالہ جات کی صفائی متعلقہ CBO یا TMA کے ذمہ ہے۔

(د) ان نالوں کی صفائی کا ذمہ متعلقہ CBO یا TMA کے پاس ہے۔ اگر نالوں کی مکمل صفائی کروائی جائے تو نئے نالے بنانے کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مارچ 2017)

فیصل آباد پی پی 58 میں واٹر فلٹریشن پلانٹس سے متعلقہ تفصیلات

1601: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 58 فیصل آباد میں کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹس کس کس جگہ پر کب سے کام کر رہے ہیں۔

(ب) کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹس کب سے بند پڑے ہیں۔ ان کی بندش کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) حکومت کتنے مزید واٹر فلٹریشن پلانٹس پی پی 58 میں کہاں کہاں لگانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ تو کب تک؟

(د) ان واٹر فلٹریشن پلانٹس کی مرمت اور دیکھ بھال پر کتنی رقم سال 15-2014 اور 16-2015 میں خرچ کی گئی ہے۔ تفصیل پلانٹ وائز بتائیں؟

(ہ) ان واٹر فلٹریشن پلانٹس کو چلانے کے لئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں۔ ان کے عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(تاریخ وصولی 24 جون 2016 تاریخ ترسیل 2 اگست 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پنجاب صاف پانی کمپنی کی طرف سے پی پی 58 فیصل آباد میں پانی کا معیار جانچنے کے لئے سروے جاری ہے اور واٹر فلٹریشن پلانٹس کی تعداد کا فیصلہ پانی کے معیار کی روشنی میں کیا جائے گا۔

(ب) پنجاب صاف پانی کمپنی کی طرف سے سروے جاری ہے۔

(ج) پنجاب صاف پانی کمپنی کی طرف سے پی پی 58 فیصل آباد میں پانی کا معیار جانچنے کے لئے سروے جاری ہے اور واٹر فلٹریشن پلانٹس کی تعداد کا فیصلہ پانی کے معیار کی روشنی میں کیا جائے گا۔

(د) پنجاب صاف پانی کمپنی کی طرف سے سروے جاری ہے۔

(ہ) پنجاب صاف پانی کمپنی کی طرف سے سروے جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مارچ 2017)

لاہور
6 مارچ 2017

رائے ممتاز حسین بابر
سیکرٹری